مولانا شیخ محمد عادل رباني

آپ ﷺ کو بھول جانا غفلت ہے

لسلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ :

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنی اُمت کے بارے میں سوچتے تھے، فرماتے رہے "أمتي، أمتي" اور اُمت کی نجات کی دعا کرتے تھے۔ آپ ﷺ کی اُمت میں سے جو لوگ آپ ﷺ کا احترام کرتے ہیں، وہ نجات حاصل کرلیں گے۔ جو آپ ﷺ کی عزت نہیں کرتے، وہ خود کو بہت سخت حالت میں پائیں گے۔ جو آپ ﷺ کے دشمنوں میں سے ہیں، وہ خود کو مکمل طور پر خَوْفناک حالت میں پائیں گے۔ وہ شیطان کے ساتھ ہونگے؛ دنیا اور آخرت دونوں میں۔ جو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کے دشمن ہیں۔ اور جو اللہ جل جلالہ کے دشمن ہیں، وہ کبھی فتح حاصل نہیں کریں گے، کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکیں گے۔ وہ ہمیشہ نقصان میں رہیں گے۔ چاہے انہیں جیت نظر آئے، ان کا انجام ہمیشہ برا ہوگا۔

اسی لیے ہمیں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر چلنا چاہیے اور آپ ﷺ کا احترام کرنا چاہیے۔ جتنا ہم آپ ﷺ کی تعظیم اور عزت کریں گے، اتنا ہی ہمارا مقام (رتبہ) اللہ جل جلالہ کے نزدیک بلند ہوگا۔ جو لوگ آپ ﷺ کی عزت نہیں کرتے، وہ ہمیشہ بے مول اور بے قدر رہیں گے۔ چاہے کوئی کہے، "میرے پاس اتنا کچھ ہے، میں نے بہت تعلیم حاصل کی ہے، میری بہت دولت ہے، بہت سارے لوگ میری پیروی کرتے ہیں"، یہ سب چیزیں بے مول ہیں۔ جو قیمتی ہے وہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور وہ جو لوگ آپ ﷺ کی پیروی کرتے ہیں اور آپ ﷺ کی عزت کرتے ہیں۔

تمام انبیاء، جو کہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء ہیں، چاہتے تھے کہ ہمارے رسول ﷺ کی اُمت میں شامل ہوں۔ وہ انبیاء حق کو دیکھتے تھے۔ کیونکہ وہ عام لوگوں کی طرح نہیں ہیں، کیونکہ وہ ہمارے رسول ﷺ کے بلند مقام اور عزت کو جانتے تھے، اس لیے وہ چاہتے تھے کہ وہ آپ ﷺ کی اُمت میں شامل ہوں۔ اور ہم، شکر ہے اللہ جل جلالہ کا، آپ ﷺ کی اُمت میں شامل ہیں۔ ہمیں آپ ﷺ کے راستے پر چلنا چاہیے۔ آپ ﷺ کو بھول جانا اور دنیا میں مگن ہو جانا غفلت ہے۔

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

الله ﷻ ہم سب کو غفلت میں مبتلا نہ کرے، ان شاء اللہ۔ غفلت بڑی بری چیز ہے۔ غفلت کا مطلب ہے اندھیروں میں گر جانا۔ غفلت کا مطلب ہے زندگی کو اس طرح گزارنا کہ پتہ ہی نہ چلے، اور پھر اچانک جاگنے کے بعد سب کچھ دیر ہو جانا۔ غفلت نیند کی طرح ہے، شراب پی کے مدہوشی کی طرح ہے۔ جب آپ جاگتے ہیں، تو وقت گزر چکا ہوتا ہے، زندگی ختم ہو چکی ہوتی ہے۔ اسی لیے، الله ﷻ ہماری حفاظت کرے اور ہمیں غفلت میں مبتلا نہ کرے۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيقُ. الْفَاتِحَةُ.

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۰ دسمبر ۲۰۲۵ / ۱۹ جمادی الثانی ۱۴۴۷
فجر نماز ـ اکبابہ درگاہ، استنبول

www.mawlanasultan.org